49021- نماز عید کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنے اور مبارکباد دینے کا حکم

سوال

عید کی مبارک دینے کا حکم کیا ہے ؟
اور نماز عید کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

صحابہ کرام سے وارد ہے کہ وہ ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دیا کرتے اور یہ کہتے :

تقبل اللہ منا و منکم.

اللہ تعالی ہم اور تم سے قبول فرمائے.

جبیر بن نفیر بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام عید کے روز جب ایک دوسرے کو ملتے تو ایک دوسرے کو کہتے :

تقبل اللہ منا و منک : اللہ تعالی مجھ اور آپ سے قبول فرمائے.

حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : اس کی سند حسن ہے.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایک شخص دوسرے کو عید کے روز تقبل اللہ منا و منکم کے الفاظ کہے. ابن قدامہ رحمہ اللہ نے اسے المغنی میں نقل کیا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا :

"کیا عید مبارک اور لوگوں کی زبانوں پر جو عید مبارک کے الفاظ ہیں جائز ہیں ؟ کیا شریعت اسلامیہ میں اس کی کوئی دلیل ملتی ہے یا نہیں ؟

اور اگر شرعی دلیل ہے تو پھر کیا کہا جائے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"جب عید کے روز نماز عید کے بعد لوگ ایک دوسرے کو ملیں تو انہیں ایک دوسرے کو تقبل اللہ منا و منک واحالہ اللہ علیک وغیرہ کے الفاظ کہیں، صحابہ کرام کی ایک جماعت سے ایسا کرنا مروی ہے، اور اس میں آئمہ کرام مثلا امام احمد وغیرہ نے رخصت دی ہے.

لیکن امام احمد کہتے ہیں : میں خود ابتدا میں کسی کو یہ نہیں کہتا لیکن اگر مجھے کوئی کہے تو میں جواب میں یہی الفاظ کہتا ہوں، کیونکہ تحیۃ کا جواب واجب ہے، لیکن مبارکباد دینے کی ابتدا کرنا سنت ماموره نہیں ہے، اور نہ ہی اس سے منع کیا گیا ہے، اس لیے جو یہ فعل کرتا ہے اس کے پاس قدوہ ہے، اور جو نہیں کرتا اس کے پاس بھی قدوہ ہے. اھ

دیکھیں : فتاوی الکبری (228/2).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

عید کی مبارکباد دینے کا حکم کیا ہے ؟

اور کیا اس کے کوئی خاص الفاظ ہیں ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

" عید کی مبارکباد دینا جائز ہے، اور اس کے لیے کوئی جملہ مخصوص نہیں، بلکہ لوگ جس کے عادی ہوں وہی جائز ہے جبکہ وہ گناہ نہ ہو" اھ

اور شیخ کا یہ بھی کہنا ہے :

" بعض صحابہ کرام سے بھی عید کی مبارکباد دینا ثابت ہے، اور اگر فرض کریں نہ بھی ہو تو اس وقت یہ ایک عادی معاملا بن چکا ہے جس کے لوگ عادی ہیں، اور رمضان المبارک کی تکمیل اور قیام کے بعد عید کے روز ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں" اھ

شیخ رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا :

نماز عید کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنے کا حکم کیا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

" ان اشیاء میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ لوگ اسے بطور عبادت اور اللہ تعالی کا قرب سمجھ کر نہیں کرتے، بلکہ لوگ یہ بطور عادت اور عزت و اکرام اور احترام کرتے ہیں، اور جب تک شریعت میں کسی عادت کی ممانعت نہ آئے اس میں اصل اباحت ہی ہے" اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (16/208-210).

واللہ اعلم .